توہین رسالت اور..................
عدالت کا فیصلہ..................
وزیر اعظم کی تنقید..................
اور دینی جماعتوں کی بے حسی.......

جب سے پیپلزپارٹی معرض وجود میں آئی ہے اس کے افکار و نظریات اور اس کے بانی آنجہانی بھٹو صاحب کے کردار سے ہر محب وطن اور محب اسلام شخص فکر مند رہا ہے۔ بلکہ پاکستان کی نظریاتی حدود پر جن جن لوگوں نے حملے کئے ہیں۔ ان میں پیپلزپارٹی اور اس کے قائد سرفہرست رہے ہیں۔

پاکستان کو دولخت کرنے کے بعد جس طرح بھٹو صاحب نے حکومت سنبھالی وہ بھی موجودہ ترقی یافتہ اور جمہوری زمانہ میں ایک عجوبہ تھی یعنی سویلین مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر۔

بھٹو صاحب نے جس انداز میں نظریہ پاکستان کو ختم کرنے کی کوشش کی وہ بڑا موثر انداز تھا لیکن "الحمد للہ" اس وقت علماء نے بڑی جرات اور دانش مندی کا ثبوت دیا اور زبردست تحریک چلا کر بھٹو صاحب کو ان کے اصل مقام تک پہنچا۔

اب تیسری بار پیپلزپارٹی برسراقتدار لائی گئی ہے اور شاید اب پارٹی پاکستان کو ایک درد ناک انجام سے دوچار کردے۔ "نعوذ باللہ من شرورھم" پوری دنیا کی اسلام دشمن قوتوں نے عالم اسلام کے اس عظیم ملک کو اس کے نظریاتی تشخص سے محروم کرنے کے لئے دن رات ایک کردیا ہے۔ بلکہ محسوس تو یوں ہو رہا ہے کہ شاید حکومت اس ملک کے جغرافیائی تشخص کو ختم کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ چنانچہ مشرقی پنجاب کی شورش میں ہندوستان کی مدد کرنا، گوادر پر غیر ملکی تسلط قائم کرنا، کراچی کو دانستہ بیروت بنانا، کشمیر پر شرمناک، بزدلانہ پالیسی